خلاصۂ درس: ۲۰

۲۔ مرفوعات کی دوسری قسم مفعول مالم یسم فاعلہ ہے۔ اس کا دوسرا نام نائب فاعل ہے۔

نائب فاعل ہر اس مفعول کو کہتے ہیں جس کے فاعل کو حذف کر کے اس کو اس کی جگہ پر رکھ دیا گیا ہو جیسے ضُرِبَ زَيْدٌ۔

اس کے سارے وہی احکام ہیں جو فاعل کے ہوتے ہیں جیسے اِفراد، تثنیہ اور جمع، تذکیر و تانیث، حذف، تقدیم و تاخیر وغیرہ۔

کبھی کبھی جملہ بھی نائب فاعل واقع ہوتا ہے۔ اور ایسا اس وقت ہوتا ہے جب فعل مجہول قول کے مشتقات میں سے ہو جیسے قِيْلَ یا يُقَالُ۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ قول کا ایک مقولہ ہوتا ہے جو عام طور سے جملہ ہی ہوتا ہے۔ جیسے قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ.

[برخلاف فاعل کے کیونکہ فاعل یا مفرد ہوتا ہے یا مؤول بہ مفرد ہوتا ہے یعنی اگر فاعل جملہ کی شکل میں بھی ہو تو اس کو تاویل مفرد میں لا کر فاعل بنایا جاتا ہے لیکن نائب فاعل یہاں پر جملہ واقع ہو سکتا ہے۔]

✍ جب کلام میں کوئی ایسی چیز نہ ہو جو نائب فاعل بن سکے تو مندرجہ ذیل تین چیزوں میں سے ایک نائب فاعل بنے گی:

أ. مصدر: جب وصف کے ساتھ ذکر ہو جیسے ضُرِبَ ضَرْبٌ شَدِيْدٌ.

یا نوعیت کو بیان کرنے کے لئے ہو جیسے ضُرِبَ ضَرْبُ الْأَمِيْرِ

یا عدد کو بیان کرنے کے لئے ہو جیسے ضُرِبَتْ ضَرْبَتَانِ.

ب. ظرف: جب وصف کے ساتھ ذکر ہو جیسے سُهِرَتْ لَيْلَةٌ كَامِلَةٌ (پوری رات جاگی گئی)

یا اضافت کے ساتھ ذکر ہو جیسے جُلِسَ أَمَامَ الْأُسْتَاذِ (استاد کے آگے بیٹھا گیا) [أَمَامَ مبنی ہونے کی وجہ سے محلًّا مرفوع ہے]

یا وہ ظرف عَلَم ہو جیسے صِيْمَ رَمَضَانُ (رمضان کو روزہ رکھا گیا)

ج. وہ جار و مجرور جو حرف جر کے ذریعہ مجرور ہو بشرطیکہ وہ حرف جر تعلیل کے معنی میں نہ ہو جیسے مُرَّ بِالْحَدِيْقَةِ الْجَمِيْلَةِ.

- لہذا اگر تعلیل کے لئے ہو تو نائب فاعل وہ ضمیر مستتر ہو گی جو فعل مجہول کے مصدر کی طرف پلٹے گی جیسے وُقِفَ لَكَ یعنی وُقِفَ الْوُقُوفُ لَكَ (تمہارے لئے ٹھہرا گیا)۔